20993 - خریداری سے مشروط انعامی مقابلہ

سوال

اخبارات اور تجارتی نمائشوں، اور پٹرول پمپوں، اور حفظ القرآن اور خیراتی اداروں، اور بعض ہوٹلوں میں کچھ انعامی مقابلہ ہوتے ہیں، لیکن یہ خریداری کے ساتھ مشروط ہوتے ہیں، مثلا اخبارات میں انعامی مقابلے کا اعلان کیا جاتا ہے، لیکن وہ انعامی کوپن اس اخبار کا اصل کوپن ہونا ضروری ہے، اس میں فوٹو کاپی یا وہ کوپن جو کسی ایسے اخبار سے لیا گیا ہو جو فروخت کے لیے نہیں تو وہ قبول نہیں ہوتا، اور اسی طرح تجارتی مارکیٹوں میں ہر ایك مقرر کردہ حد کی خریداری کرنے پر ہر خریدار کو ایك یا زیادہ انعامی کوپن دیا جاتا ہے، اور قرعہ اندازی کے ذریعہ انعام دیا جاتا ہے.
اور اسی طرح پٹرول پمپ پٹرول بھروانے والے کو ٹشو پیپر کا ڈبہ، یا پھر کارڈ دیتے ہیں اور جب معین کردہ تعداد میں کارڈ ہو جائیں تو اسے گاڑی سروس اور تیل فری میں تبدیل کر دیا جاتا ہے.
اور اسی طرح لانڈری والے بھی پیشگی رقم ادا کرنے کی صورت میں کپڑے دھلائی کی اجرت میں دس فیصد تك کمی کر دیتے ہیں، اور جتنی رقم زیادہ پیشگی ادا کی جائیگی اسی حساب سے اجرت میں بھی کمی کر دی جائیگی.
اور اسی طرح بعض ٹی وی چینلوں پر بھی انعامی مقابلوں کا اعلان کیا جاتا ہے، جس میں شرك کے لیے معین کردہ کمپنی سے خریداری کرنا ہوتی ہے جس نے اس مقابلہ کا اعلان کیا ہے.
اور اسی طرح بنکوں میں رقم رکھنے کا سرٹفکیٹ، وہ اس طرح کہ کچھ بنك کوپن کے ذریعہ انعامی مقابلے کا اہتمام کرتے ہیں اور وہ کوپن بنك میں محدود رقم رکھنے والے کو دیا جاتا ہے، اور مقابلہ کی قرعہ اندازی کرنے تك وہ رقم بنك میں رکھنا ہوتی ہے، اور پھر وہ رقم مالك کو واپس کر دی جاتی ہے.
سائل ان انعامی مقابلوں کا حکم پوچھتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قرعہ اندازی کے ذریعہ معین انعامی مقابلوں کے متعلق عرض یہ ہے کہ:

اگر تو ان انعامی مقابلوں میں شریك ہونے کی رغبت رکھنے والا شخص کچھ رقم ادا کرنے کے بغیر مقابلہ میں شریك نہ ہو سکے، چاہے وہ رقم قلیل ہو یا کثیر، اس نے جو رقم دی ہے وہ بہت زیادہ ہو ممکن ہے اسے اس کا نقصان اٹھانا پڑے بعض اوقات یہ رقم دس ہزار تك بھی ہو سکتی ہے، اور اس سے بھی زیادہ.

اور بعض اوقات وہ انعام بھی حاصل کر سکتا ہے، تو یہ اس قمار بازی اور جوے کی قسم میں شامل ہوتا ہے جسے آج کے دور میں لاٹری کا نام دیا جاتا ہے، مثلا ایک شخص اپنی گاڑی ایک لاکھ ریال میں پیش کرتا ہے، اور اس کے لیے دس ہزار خریداری کارڈ جاری کرتا ہے، اور کارڈ کی قیمت دس ریال مقرر کرتا ہے، پھر ان کارڈوں کو قرعہ اندازی میں شامل کرتا ہے، اور ایک کارڈ والے کا گاڑی انعام میں دے دی جاتی ہے، اور باقی سب کارڈ والوں کو نقصان ہو جاتا ہے.

لیکن اگر انعامی مقابلہ میں شریک ہونے کی رغبت رکھنے والے کو کوئی رقم ادا نہیں کرنی پڑتی مثلا چھوٹے اور بڑوں کے لیے قرآن مجید کا مقابلہ اور اس مقابلہ کے سوالات کے جواب کے لیے نہ ہی کسی معین ورق کی شرط لگائی جاتی ہے تو یہ مقابلہ جائز ہے، بلکہ یہ مستحب ہے کیونکہ اس میں قرآن مجید کی تلاوت کی تصحیح اور اس کی تفسیر کا تعارف ہوتا ہے.

اور اسی طرح دوسرے علمی مقابلے جس میں شریک ہونے کے نتیجہ میں کسی بھی قسم کا کوئی خسارہ نہیں ہوتا، بلکہ اس کا جواب کسی بھی ورق پر دیا جا سکتا ہے.

چنانچہ جواب کے اس تمہید اور اصول بیان کرنے کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ: ہمارے اخبار و جرائد اور میگزین میں جو انعامی مقابلہ جات پیش کیے جاتے ہیں وہ لاٹری کی قسم میں شامل ہوتے ہیں، وہ اس طرح کہ ان انعامی مقابلوں میں شرکت کرنے والا اکثر طور پر تو کوپن کی قیمت کا نقصان اور خسارہ کر بیٹھتا ہے، اور بہت نادر ہی اسے کوئی انعام ملتا ہے، بلاشك و شبہ یہ قمار بازی اور جوے، اور ناحق اور باطل طریقہ سے لوگوں کا مال کھانے، اور لوگوں کو دھوکہ دینے، اور مال ضائع کرنے میں شامل ہوتا ہے.

ہمارے ہاں کے ایک اخبار میں کام کرنے والے صحافی نے مجھے بتایا کہ جس اخبار میں وہ کام کرتا ہے اس اخبار کی روزانہ اشاعت چالیس ہزار تھی جس میں سے تقریبا دس ہزار نسخہ واپس آ جاتا تھا، لیکن جب اس اخبار نے انعامی مقابلے کا اعلان کیا تو یہ اخبار چالیس ہزار کی بجائے روزانہ تین لاکھ کی تعداد میں چھپنے لگا، اور اس کا کوئی نسخہ بھی واپس نہیں آتا تھا.

اس لیے انعامی مقابلوں میں شرکت کے خواہاں حضرات کی اکثر تعداد اسے پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ وہ اس کے کوپن کاٹنے کے لیے خریدتے ہیں تا کہ وہ ایک کوپن کی بجائے کئی ایک کوپن کے ساتھ مقابلہ میں شرکت کر سکیں.

بلاشك و شبہ یہ لاٹری ہے، جو کہ قمار بازی اور جوے کی ایک قسم ہے، میں اخبارات کے ذمہ داران بھائیوں سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے ملک اور اپنے ملک کے باشندوں اور اپنی کمائی میں اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اللہ سے ڈریں.

اسی طرح میں وزارت اعلام اور صحافت کے ذمہ داران سے بھی جو کہ صحافت و اخبارات کی نگرانی کرتے ہیں سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس کے متعلق ایسا موقف اختیار کریں جو ہمارے ملك کی شناخت کے موافق ہو، اور جو اللہ تعالی کے ہاں انہیں حساب و کتاب سے بری کر سکے.

اور اسی طرح ٹی وی کے ان انعامی مقابلوں کے متعلق جن میں شرکت کرنے کے لیے انعامات رکھنے والوں کی جانب سے ایك معین کارڈ خریدنا پڑتا ہے اس کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے، اور اسی طرح تجارتی مارکیٹوں اور دوکانوں کی جانب سے پیش کیے جانے والے انعامی مقابلے جن میں کوپن صرف انہیں دیا جاتا ہے جو ایك معین مبلغ کی خریداری کرے، اس کا معنی یہ ہوا کہ اس انعامی مقابلے کے کارڈ کی قیمت رکھی گئی ہے جو خریداری بل کے ضمن میں ادا کی جاتی ہے، تو یہ بھی لاٹری کی ایك قسم ہی ہے.

اور اس طرح ـ اخبارات اور جرائد، اور ٹی وی اور سپر مارکیٹ کے انعامی مقابلے ـ کے عمل کی طرح ہی بنکوں میں رقم رکھنے کا سرٹفکیٹ تا کہ انعامی مقابلہ میں شریك ہونے کے لیے کارڈ حاصل کرنا، اور یہ کارڈ بنك میں رقم رکھنے والے کو دیا جاتا ہے جیسا کہ سوال میں بیان کیا گیا ہے، یہ بھی ان میں ہی شامل ہوتا ہے، بنکوں میں رقم رکھنے کے سرٹفکیٹ کو لاٹری کی قسم میں داخل کرنے کی وجہ یہ ہے کہ بنك وہ رقم انعامی مقابلہ ختم ہونے کے بعد اس رقم کو واپس کریگا، کیونکہ یہ رقم مقابلہ ختم ہونے تك بنك میں رکھنے کے ساتھ مشروط اور جامد تھی، جس کا معنی یہ ہوا کہ یہ رقم سرمایہ کاری کرنے اور رقم کے مالك کو اس میں تصرف کرنے سے معطل کرنا ہے، یعنی وہ اس رقم کو نکلوا نہیں سکتا، بلکہ یہ رقم بنك اپنی سرمایہ کاری میں لگائے گا، نہ کہ رقم کا مالك اپنی مصلحت کے لیے استعمال کرے، اس لیے بنك جو اس رقم کی سرمایہ کاری کر کے مبلغ حاصل کریگا وہ انعامی مقابلہ میں شرکت کرنے کے خواہاں کی جانب سے اس سرٹفکیٹ کی قیمت شمار ہو گی، اس لیے اس طرح کا عمل لاٹری کے حکم میں آتا ہے.